سوال

(873) مؤکدہ اور غیر مؤکدہ سنت کی تقسیم کہیں ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مؤکدہ اور غیر مؤکدہ سنت کی تقسیم کہیں ہے ؟ محمد عادل ملک

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت کا معنی جو عام طور پر سمجھا جاتا ہے بعض لوگ اس معنی پر بڑا زور بھی صرف کرتے ہیں یعنی جو چیز نہ فرض ہو نہ واجب نہ حرام ہو نہ مکروہ اور نہ ہی مباح ۔ یہ معنی کتاب وسنت میں کہیں وارد نہیں ہوا محض اہل علم کی اصطلاح ہے اور فقط ان کا فن ۔ تو اب آپ خود اندازہ کر سکتے ہیں جب مقسم (سنت) فنی اور اصطلاحی معنی ہی کتاب وسنت میں وارد نہیں تو اس کی اقسام مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کیسے وارد ہوں گی ۔ بہر حال حدیث کے مطالعہ سے اتنا پتہ ضرور چلتا ہے کہ جن کاموں کو اپنانا اجر وثواب ہے وہ دو طرح کے ہیں ایک فریضہ یا فرض یا واجب یا عزیمت اور دوسرے تطوع یا نافلہ ۔ ویسے علمی اور فنی اصطلاحات اہل علم میں خوب مشہور ومعروف ہیں ان کے کچھ فوائد بھی ہیں اور کچھ نقصانات بھی تفصیل کا یہ وقت ہے نہ موقع ومحل ۔ حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مایہ ناز کتاب اعلام الموقعین میں پہلی جلد کے اندر ان اصطلاحات پر کچھ روشنی ڈالی ہے اس کا مطالعہ فائدہ سے خالی نہ ہوگا ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01 ص 559

محدث فتویٰ